السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے تنگ آکر مسجد میں زیندار پر حملہ کر دیا۔ اس وجہ سے اب وہ مسجد میں نہیں آتا۔ گھر ہی میں،جمعہ وغیرہ کی نماز پڑھ لیتا ہے۔ اس کے لئے زمین پر قبضہ کرنا اور خراج لینا حلال یا حرام ہے اور گھر میں،جمعہ اور دیگر نمازیں پڑھنا جائز ہے یا ناجائز۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازوں کا گھر میں پڑھنا یہ کسی صورت جائز نہیں۔ خاص کر جمعہ تو اکیلے ہو ہی نہیں سکتا۔ پس دو صورتوں سے ایک صورت ضرور کرے یا نماز باجماعت شرعی حکم کے مطابق پڑھے یا اس جگہ سے ہجرت کرے۔ کیونکہ جہاں احکام الٰہی شرعی حکم کے مطابق نہ ادا ہو سکیں اس جگہ سے ہجرت فرض ہے۔

إِنَّ لَّذِينَ تَوَفَّىٰهُمُ ا مَلَٰٓئِكَةُ ظَالِمِىٓ أَنفُسِهِمْ قَالُوا۟ فِيمَ كُنتُمْ قَالُوا۟ كُنَّا مُسْ تَضْ عَفِينَ فِى ا أَرْ ضِ قَالُوٓا۟ أَلَمْ تَكُنْ أَرْ ضُ للَّهِ وَٰسِعَةً فَتُهَاجِرُوا۟ فِيهَا --سورة النساء 97

''جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں، تم کس حال میں تھے؟ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کمزور اور مغلوب تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے؟''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، مساجد کا بیان، ج2ص24

محدث فتویٰ